سوال

(206) مسجد میں موسیقی والی اسلامی فلمیں دکھانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد کی ایک سرگرمی یہ بھی ہے کہ یہاں ہر جمعہ کی شام مسلمانوں کو کوئی ویڈیو فلم دکھائی جاتی ہے۔ ان میں سے فلمیں بہت مفید ہوتی ہیں لیکن ان میں بیک گراونڈ میں تصویریں، موسیقی یا بے پردہ عورتوں کی تصویریں موجود ہوتی ہیں، کیا ایسی فلمیں اس ہال میں دکھائی جاسکتی ہیں جس میں نماز ادا کی جاتی ہے؟ اگر دوسرے کمرے میں دکھائی جائیں، جہاں نماز نہیں پڑھی جاتی، تو کیا حکم بدل جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اُصول یہ ہے کہ مسجدوں کو حرام اور مشتبہ کاموں سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔ انہیں اللہ کی عبادت اور اطاعت کے کاموں کے لئے مخصوص رہنا چاہیئے۔ اس بات کا ان مساجد میں زیادہ خیال رکھنا چاہیئے، جہاں سے لوگ دین سیکھتے ہیں، اور جن میں ہونے والی کاموں کی اقتدا کرتے ہیں۔

فلموں کے معاملے میں دو پہلو قابل غور ہیں:

ایک پہلو یہ ہے کہ ان میں جو تصویریں ہوتی ہیں، یا ان کے لئے جو تصویریں کھینچنا پڑتی ہیں، یہ ٹیلیویژن کے معاملے میں محل نظر ہیں۔ ہمارے دین میں یہ بذاتِ خود حرام نہیں کیونکہ یہ ان صورتوں سے قریب ہیں جو آئینے میں نظر آتی ہیں یا پانی میں دیکھنے سے نظر آتی ہیں۔

دوسرا پہلو یہ ہے کہ ان میں بعض خلافِ شریعت چیزیں پائی جاتی ہیں، جیسے سوال میں اشارہ کرتے ہوئے بے پردہ عورتوں کا ذکر کیا گیا ہے، یا ان فلموں کے ساتھ بعض اوقات تصویری موسیقی پائی جاتی ہے تو یہ واضح طور پر غلط کام ہے۔ پہلی چیز (بے پردہ عورتوں کی تصویروں کی حرمت) کے بارے میں تو اجماع ہے۔ دوسری چیز (تصویری موسیقی) کے بارے میں کم از کم جو بات کہی جاسکتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ مشتبہ ہے۔ یعنی ہمارے سامنے ایسی چیز آگئی ہے جس میں فائدہ اور خرابی دونوں موجود ہیں۔

اگر اس کا فائدہ واضح اور غالب ہو تو ان فوائد کے حصول کے لئے ان کی اجازت دی جاسکتی ہے اور اس کی خرابیوں کو ختم یا کم کرنے کے لئے مسلمان حسب ِطاقت اللہ کا تقویٰ پیش نظر رکھے۔ مثلاً جب بے پردہ عورتوں کی تصویریں آئیں تو نظر جھکا لے اور جب موسیقی آئے تو اسے توجہ سے نہ سنے۔ البتہ احتیاط اسی میں ہے کہ جس شخص کے لئے ممکن ہو وہ ان سب چیزوں سے بچ کر رہے۔ جب کوئی ایسی فلم دکھانے کی ضرورت پڑے تو چاہیئے کہ وہ حتیٰ الامکان مسجد اور اس سے تعلق رکھنے والی عمارت سے الگ جگہ میں دکھائی جائیں تاکہ اللہ کے

کھرنا مناسب اُمور سے محفوظ رہیں اور ان کا وقار قائم رہے۔ واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ : 197

محدث فتویٰ